ریلوے کالونی فاطمہ جناح روڈ پر 48 نئے کوارٹرز کا افتتاح

96 خاندانوں کو مفت رہائش، ڈویژن کے 312 ملازمین کی طویل فہرست ختم

کراچی (نمائندہ خصوصی) 14 اگست 2017ء: ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کراچی ڈویژن مسز فرحانہ نورین چانڈیو نے فاطمہ جناح روڈ پر 48 نئے کوارٹرز کا افتتاح کیا۔ ان کوارٹرز میں 96 خاندانوں کو رہائش فراہم کی جائے گی۔ افتتاح کے بعد پہلے مرحلے میں 14 کوارٹرز الاٹ کیے گئے۔ باقی کوارٹرز کی الاٹمنٹ 15 ستمبر تک مکمل کر لی جائے گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ڈویژن کے 312 ملازمین کوارٹرز کے منتظر تھے۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق کیماڑی، ماڑی پور روڈ اور کیماڑی ریلوے یارڈ سے ہے۔ ان کے بقول ہر کوارٹر میں دو کمرے، ایک برآمدہ، غسل خانہ اور چھوٹا صحن بنایا گیا ہے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ ملازمین کو دفتر کے قریب گھر ملے تاکہ ڈیوٹی پر پہنچنے میں دقت نہ ہو۔‘‘

ڈویژنل انجینئر (سول) انجینئر عبدالحمید میمن نے بتایا کہ منصوبے پر 2 کروڑ 31 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ٹھیکہ میسرز نیو کراچی بلڈرز کو دیا گیا تھا۔ کام 7 ماہ میں مکمل ہونا تھا، تاہم 40 دن تاخیر ہوئی۔ ٹھیکیدار نے 4.2 فیصد رقم جرمانہ ادا کی۔ انجینئر میمن کے مطابق ہر کوارٹر میں 2 کنکشن، 2 پنکھے اور ایک ٹیوب لائٹ لگائی گئی ہے۔

یونین کے صدر محمد یونس بلوچ نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ملازمین کو خدشہ ہے کہ کوارٹرز کی الاٹمنٹ میں سفارش کا عنصر شامل ہو سکتا ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ الاٹمنٹ کمیٹی میں یونین کا نمائندہ بھی شامل کیا جائے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے اس مطالبے پر کہا کہ کمیٹی میں یونین کا نمائندہ شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔

ڈویژن کے 14 ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے لیے پینے کے پانی کا انتظام نہیں۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہر اسٹیشن پر واٹر کولر لگانے کے لیے 3 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ٹینڈر کی کارروائی جاری ہے۔ ڈویژن کے 9 اسٹیشنوں پر بجلی کے میٹر نہیں لگے۔ ان کے بقول 3 ماہ میں 6 اسٹیشنوں پر میٹر لگا دیے جائیں گے۔

ریلوے کالونی فاطمہ جناح روڈ پر 48 نئے کوارٹرز کا افتتاح

96 خاندانوں کو رہائش، ڈویژن کے 312 ملازمین کی طویل فہرست ختم

کراچی (نمائندہ خصوصی) 14 اگست 2017ء: ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کراچی ڈویژن مسز فرحانہ نورین چانڈیو نے فاطمہ جناح روڈ پر 48 نئے کوارٹرز کا افتتاح کیا۔ ان کوارٹرز میں 96 خاندانوں کو رہائش فراہم کی جائے گی۔ افتتاح کے بعد پہلے مرحلے میں 14 کوارٹرز الاٹ کیے گئے۔ باقی کوارٹرز کی الاٹمنٹ 15 ستمبر تک مکمل کر لی جائے گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ڈویژن کے 312 ملازمین کوارٹرز کے منتظر تھے۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق کیماڑی، ماڑی پور روڈ اور کیماڑی ریلوے یارڈ سے ہے۔ ان کے بقول ہر کوارٹر میں دو کمرے، ایک برآمدہ، غسل خانہ اور چھوٹا صحن بنایا گیا ہے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ ملازمین کو دفتر کے قریب گھر ملے تاکہ ڈیوٹی پر پہنچنے میں دقت نہ ہو۔‘‘

ڈویژنل انجینئر (سول) انجینئر عبدالحمید میمن نے بتایا کہ منصوبے پر 2 کروڑ 31 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ٹھیکہ میسرز نیو کراچی بلڈرز کو دیا گیا تھا۔ کام 7 ماہ میں مکمل ہونا تھا، تاہم 40 دن تاخیر ہوئی۔ ٹھیکیدار نے 4.2 فیصد رقم جرمانہ ادا کی۔ انجینئر میمن کے مطابق ہر کوارٹر میں 2 کنکشن، 2 پنکھے اور ایک ٹیوب لائٹ لگائی گئی ہے۔

یونین کے صدر محمد یونس بلوچ نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ملازمین کو خدشہ ہے کہ کوارٹرز کی الاٹمنٹ میں سفارش کا عنصر شامل ہو سکتا ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ الاٹمنٹ کمیٹی میں یونین کا نمائندہ بھی شامل کیا جائے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے اس مطالبے پر کہا کہ کمیٹی میں یونین کا نمائندہ شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔ ڈویژن کے 14 ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے لیے پینے کے پانی کا انتظام نہیں۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہر اسٹیشن پر واٹر کولر لگانے کے لیے 3 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ٹینڈر کی کارروائی جاری ہے۔ ڈویژن کے 9 اسٹیشنوں پر بجلی کے میٹر نہیں لگے۔ ان کے بقول 3 ماہ میں 6 اسٹیشنوں پر میٹر لگا دیے جائیں گے۔

ریلوے کالونی فاطمہ جناح روڈ پر 48 نئے کوارٹرز کا افتتاح

96 خاندانوں کو رہائش، ڈویژن کے 312 ملازمین کی طویل فہرست ختم

کراچی (نمائندہ خصوصی) 14 اگست 2017ء: ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کراچی ڈویژن مسز فرحانہ نورین چانڈیو نے فاطمہ جناح روڈ پر 48 نئے کوارٹرز کا افتتاح کیا۔ ان کوارٹرز میں 96 خاندانوں کو رہائش فراہم کی جائے گی۔ افتتاح کے بعد پہلے مرحلے میں 14 کوارٹرز الاٹ کیے گئے۔ باقی کوارٹرز کی الاٹمنٹ 15 ستمبر تک مکمل کر لی جائے گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ڈویژن کے 312 ملازمین کوارٹرز کے منتظر تھے۔ ان میں سے بیشتر کا تعلق کیماڑی، ماڑی پور روڈ اور کیماڑی ریلوے یارڈ سے ہے۔ ان کے بقول ہر کوارٹر میں دو کمرے، ایک برآمدہ، غسل خانہ اور چھوٹا صحن بنایا گیا ہے۔ ’’ہم نے کوشش کی کہ ملازمین کو دفتر کے قریب گھر ملے تاکہ ڈیوٹی پر پہنچنے میں دقت نہ ہو۔‘‘

ڈویژنل انجینئر (سول) انجینئر عبدالحمید میمن نے بتایا کہ منصوبے پر 2 کروڑ 31 لاکھ روپے لاگت آئی۔ ٹھیکہ میسرز نیو کراچی بلڈرز کو دیا گیا تھا۔ کام 7 ماہ میں مکمل ہونا تھا، تاہم 40 دن تاخیر ہوئی۔ ٹھیکیدار نے 4.2 فیصد رقم جرمانہ ادا کی۔ انجینئر میمن کے مطابق ہر کوارٹر میں 2 کنکشن، 2 پنکھے اور ایک ٹیوب لائٹ لگائی گئی ہے۔

یونین کے صدر محمد یونس بلوچ نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ملازمین کو خدشہ ہے کہ کوارٹرز کی الاٹمنٹ میں سفارش کا عنصر شامل ہو سکتا ہے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ الاٹمنٹ کمیٹی میں یونین کا نمائندہ بھی شامل کیا جائے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے اس مطالبے پر کہا کہ کمیٹی میں یونین کا نمائندہ شامل کرنے پر غور کیا جائے گا۔ ڈویژن کے 14 ریلوے اسٹیشنوں پر مسافروں کے لیے پینے کے پانی کا انتظام نہیں۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ہر اسٹیشن پر واٹر کولر لگانے کے لیے 3 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ٹینڈر کی کارروائی جاری ہے۔ ڈویژن کے 9 اسٹیشنوں پر بجلی کے میٹر نہیں لگے۔ ان کے بقول 3 ماہ میں 6 اسٹیشنوں پر میٹر لگا دیے جائیں گے۔

ماہنامہ : 0478-8526133
جلد ۲۱ شمارہ ۹
ستمبر ۲۰۱۷ء